السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اگر کوئی دھوکہ بازی،جھوٹ،فراڈ،طنزاور غیبت وغیرہ کرتا ہواور وہ سچے دل سے توبہ کرلے توکیااس کے یہ سارے گناہ معاف ہوجاتے ہیں۔؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جی ہاں اللہ تعالیٰ ہر گناہ کو سچی توبہ کے بعد معاف کردیتے ہیں اور انسان کو توبہ کے بعد اللہ کی طرف سے معافی کی امید ہونی چاہیے۔ لیکن اگر کسی کا حق مارا ہے یا اس پر ظلم کیا ہے یعنی گناہ حقوق العباد سے متعلق ہے اور اس کا حق واپس کرسکتا ہے تو اس کا حق واپس کرے ۔اپنے گناہوں پر شرمندہ ہو۔ آئندہ نہ کرنے کا عزم کرے۔ اور توبہ میں دیر نہ لگائے یعنی فورا توبہ کرے۔ ارشاد باری تعالی ہے :

إِنَّمَا التَّوْبَةُ عَلَى اللَّهِ لِلَّذِينَ يَعْمَلُونَ السُّوءَ بِجَهَالَةٍ ثُمَّ يَتُوبُونَ مِن قَرِيبٍ فَأُولَٰئِكَ يَتُوبُ اللَّهُ عَلَيْهِمْ وَكَانَ اللَّهُ عَلِيمًا حَكِيمًا النساء 17

ان لوگوں کی توبہ قبول کرنا اللہ کے ذمہ ہے جو جہالت (یعنی لاعلمی یا جذباتیت) میں کسی برائی کا ارتکاب کرجاتے ہیں اور پھر فوراہی توبہ کرتے ہیں۔ ایسے لوگوں کی توبہ اللہ تعالیٰ قبول کرتے ہیں اور اللہ تعالیٰ علم والے حکمت والے ہیں۔

وَلَيْسَتِ التَّوْبَةُ لِلَّذِينَ يَعْمَلُونَ السَّيِّئَاتِ حَتَّىٰ إِذَا حَضَرَ أَحَدَهُمُ الْمَوْتُ قَالَ إِنِّي تُبْتُ الْآنَ وَلَا الَّذِينَ يَمُوتُونَ وَهُمْ كُفَّارٌ أُولَٰئِكَ أَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابًا أَلِيمًا النساء 18

اور ان لوگوں کی کوئی توبہ نہیں ہے جو برے اعمال کرتے رہتے ہیں یہاں تک کہ جب ان میں سے کسی ایک کو موت آلیتی ہے تو وہ کہتا ہے کہ میں اب توبہ کرتا ہوں اور نہ ہی ان لوگوں کی توبہ ہے جو کافر ہو کر مرتے ہیں۔ ایسے لوگوں کےلیے ہم نے دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

محدث فتوی

فتوی کمیٹی